منشور محمدی

لا اله الا الله محمد رسول الله

منشور رسولان ہمہ محتاج بخارم — باخاتم و مہر آمدہ منشور محمد — توریت بلا تورید انجیل تبجیل — گویان صفت دیبرت مبر در محمد

نمبر ۱۳ — مورخہ ۲۰ شہر جمادی الاول ۱۲۹۱ ہجری — جلد ۳

اشتہار

حمد وافر اس خدای واحد کو زیبا ہے جسکے جلال کا منشور طغرائے قل ہو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد سے مزین ہے جل جلالہ اور نعت متکاثر اوس نبی برحق خاتم النبیین سرور عالم کو لایق ہے جن پر قرآن مجید رب وحید سے بفحوای لا یاتیہ الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ تنزیل من حکیم حمید نازل ہوا صلی اللہ علیہ وسلم ابدالآباد شایقان حق پسند کو بشارت و طالبان نجات کو اشارت ہو کہ چونکہ ہذا زمرۂ احباب کے جانب سے ہر مہینے مین تین مرتبہ پانچوین پندرہوین پچیسوین کو چھپکر جلوہ اشاعت پاتا ہی مقصود اسکے اجرا سے حقیت دین اسلام ظاہر کرنا ہے اور مخالفان اسلام کے اعتراضات بیجا کی تردید ہی قیمت اسکی بہ پیشگی چار روپیہ دو آنہ مقرر ہی اور ما بعد المضاعف گورنمنٹ انگریزی اور اجگان گرامی کی بصیغہ پیشگی ۱۲ روپیہ سالانہ اور بعد کو دونی قیمت لیجاویگی مضامین مفید عام مفتاح درمضمون خاص

باجرت امر فی سطر طبع ہوگا۔ جملہ خط و کتابت و ارسال زر قیمت پرچہ ہذا وغیرہ بذریعہ منی آرڈر یا ٹکٹ ملفوف آنہ بنام راقم ہونی چاہیے فقط

العبد محمد عبد المجیب سکرٹری زمرۂ احباب بنگلور ؛

بشارت مثیل موسیٰ

یہ رسالہ متبرکہ تصنیف سے مقبول بارگاہ لم یزلی مولانا مولوی چراغ علی صاحب مدظلہ العالی کے ہمارے یہان نہایت عمدہ طبع ہوکر طیار ہی اس رسالے مین ثبوت نبوت آنحضرت صلعم نہایت تحقیق سے کی گئی ہے اور انگریزی و فارسی و عبرانی عبارتین بجنسہ نقل کی گئی ہین جس صاحب کو خریداری اسکی منظور ہو وہ بار سال قیمت دو آنہ طلب فرمائین فقط ؛

بندہ محمد عبد المجیب عفی عنہ

سکرٹری زمرۂ احباب و مہتمم

مطبع بحر الاسلام بنگلور

حامد و ناظر جانکر کہو کہ یوسف بجار مریم کا شوہر تمہارے خدا کا مجازی بیٹا
تھا یا نہین پھر تم ہی کہتے ہو کہ خدا نے مریم کے ساتھہ ایسا معاملہ کیا کہ وہ
روح القدس سے حاملہ ہوئی متی ۲ باب ۸ اتو تمہارے نبی جیسا ہوئے اب
تم خود سے کہیلو اور منہ سے بولو کہ تمہارے خدا نے بقول تمہارے
اپنی دختر مجازی اور پسر مجازی بیچاری یوسف کی عورت سے کیا
کیا اور تمہارے نبی کی پیدایش کس قسم کی ہوی پہلے تم اپنے خدا کو اس
الزام سے پاک کے پیچھے اور ون پر الزام لگانا ۔ افسوس صد افسوس
افسوس کہ تعصب اور حسد نے ایسے لوگونکو ایسا اندھا کر دیا ہی کہ جو کچھ منہ
مین آتا ہی بک جاتے ہین اس محل پر ہمین جناب مسیح کا ارشاد
یاد آتا ہی متی ۷ باب اور اس الزام مت لگاؤ تاکہ تم پر الزام نہ لگایا جاوے
جس ناپ سے تم ناپتے ہو اوسی سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا ای ریاکار
پہلے شہتیر کو اپنی آنکھہ سے نکال تب تیکو اپنے بھائی کی آنکھہ سے اچھی طرح
دیکھکر نکال سکیگا الخ سوم نبی کو حقیقی سمجھنا جاہلون کا کام ہی
اللہ تعالی فرماتا ہی سورہ احزاب مین ماکان محمدا ابا احد من رجالکم
ولاکن رسول اللہ وخاتم النبیین وکان اللہ بکل شئی علیما یعنے
نہین ہی محمد باپ مین کسی مرد کا ولیکن ہی رسول اللہ اور خاتم النبیین
اور ہر چیز کا جاننے والا اور کتاب بیبل مین بھی کوئی حکم ایسا نہین کہ
جس سے ثابت ہو کہ نبی اور ولی ہمیشہ زندہ رہتے ہین اور ہمارے
سامنے اون بزرگ علماء نامدار اور سرآمد روزگار عالی جناب امام
فن مناظرہ اہل کتاب سید محمد ابو الحسن صاحب نے اپنی تصنیفات مین
مخالفون کے اس اعتراض بے بنیاد کو اچھی طرح حل کر دیا ہی اور
ایسا ہی جناب عالم اعلم فاضل افضل مولانا حافظ ولی اللہ صاحب
فخار رہے نقل و حمل کر اس اہتمام کو رد کیا ہی اور تیز اخبار

صداقت آثار منشور محمدی مین اس باب مین از حد مضامین اہل
اسلام کے جانب سے چھپ چکی ہین اور ضمیمہ خیر خواہ عالم مطبوعہ ۲۵
اپریل ۱۸۷۴ء مین اسی معاملہ مین جناب فضیلت مآب مولانا احمد علی
صاحب حافظ نے نہایت عمدہ اور برجستہ جواب ارقام فرمایا ہی کہ جسکے
سن سنکے مخالف کی سینہ پر سانپ لوٹ جاوے اور منہ سے کہا ہی اور
علماء متقدمین کے تو اس بارہ مین انبار کے انبار ہین پھر نہین معلوم
کہ یہہ کچھہ دیکھکر باین ہمہ معترض صاحب کیون بار بار اس الزام کے
لکھنے مین کشمکش اور کھینچا تانی کرتے ہین پہلا صاحب تو فرماؤ
کہ بیٹی کی مطلقہ سے نکاح کرنا اگر بہ قول نامعقول تمہارے نامناسب ہے
تو اسکو لازم ہی کہ اس نکاح کی برائی کتب بیبل سے ثابت کرو ہم نے تو
کہیے کتاب الہی مین اسکی برائی کو نہ پایا دیکھہ کتاب قوانین ۱۹
باب اور کتاب استثنا ۲۷ باب جہان محرمات نکاح کا بیان
فرمایا وہان بھی اسکا ذکر نہ آیا ۔ اور واضح رہی کہ یہہ بھی کچھہ ضرور
نہین کہ شریعت قدیم اور جدید متحد ہون جمیع احکامون مین یا جو
احکام الہی ہون کتاب اللہ مین اہل زمانہ کی رسم و طریق کے مطابق
ہون دیکھو حضرت یعقوب کے گھر مین اونکی ماموں کی دو بیٹیان تھین
کہ وہ آپس مین دونو سگی بہنین تھین اور حضرت ابراہیم سے اونکی علاتی
بہن کا نکاح ہوا تھا اور حضرت موسی کے والد نے اپنی پھوپی سے
نکاح کیا تھا حالانکہ یہہ تینون نکاح شریعت موسوی شریعت عیسوی
اور شریعت محمدی مین ناجائز ہوئی لیکن جب طلب تھے ۔

چہارم رہی یہہ بات کہ مسکو زبان سے بیٹا کہا بیٹا ہوا کیا مبتی
کیا حقیقی برابر مین پھر اوسکی بیوی بھائی بیٹے کے ہوئے آنحضرت کو کیا
لائق تھا اوس سے نکاح کرنا ۔ سوای غافلو خدا سے ڈرو ایسا مکرو

تم خود ہی دیکھو کہا فرشتے زمین آسمان کے خلائق طاقت تھے صلبی
بیٹی کی بیوی کا حکم نبی کی بیوی کے حق مین بتاتے تھے کہان وہ
کہان یہہ ہم تو پہلے ہی کہہ چکے اور تم سن چکے اگر کہین خدا کی کتاب مین
صلبی اور نسبی کو برابر کہا ہو یا منہ کی بیوی بعد طلاق اور انقضای
مدت عدت نکاح ناجائز لکھا ہو تو دکہلاؤ ورنہ ناحق باتین نہ بناؤ
دیکھو حضرت عیسیٰ کو انجیل مین ابن داؤد ابن ابراہیم لکھا ہے
پس چاہیے کہ حضرت عیسیٰ کو صلبی فرزند حضرت داؤد و حضرت ابراہیم
جانو اور اوسکا بی باپ پیدا ہونا اور فرزند خدا ہونا نہ مانو یا کلام
خدا کو صحیح نہ جانو گے کتاب الہامی کو نہ مانو گے - پہر جسکو حضرت
عیسیٰ نے انجیل مین فرزند خدا کہا اونکو بہی حضرت عیسیٰ کے برابر
سمجہو پہر دیکھو حضرت یعقوب اور حضرت ابراہیم کو خدا نے اپنا پہلوٹہا
بیٹا فرزند فرمایا ہی جیسا کتاب مرموج کے چار باب اور صحیفہ یرمیاہ
کے ۳۱ باب سے ثابت ہی اور حضرت داؤد اور حضرت سلیمان کو بہی
خداوند تعالی نے اپنا فرزند فرمایا ہی جیسا زبور کے ۲ باب اور کتاب
تواریخ کے ۲۲ سے ثابت ہی پہر ان سبکو مرتبہ الوہیت مین کیون نہین مانتے
اور عیسیٰ سے بڑہکر کیون نہین جانتے کیونکہ موافق آئین تمہارے
کے پہلوٹہا مالک ریاست ہوتا ہی اس صورت مین حضرت یعقوب
کو مرتبہ الوہیت کا ہونا چاہیے پہر آپ خلاف آئین اپنے کے حضرت
عیسیٰ کو کیون خدا جانتے ہو یہہ کیا انصاف کرتے ہو کہ باپ کے جیتے
جی تمام فرزندونکو اونکے باپکے ورثے سے محروم رکہتے ہو یہہ کیسی
حق تلفی کرتے ہو کہ بڑے کا حق چہوٹے کو دیتے ہو خیر اوسکو بہی جانے دو
دیکھو کتاب پیدایش باب ۲۰ و ۲۶ کو حضرت ابراہیم جنکی تعریف
اوپر گذری اونہون نے ملک مصر کے بادشاہ کے سامنے اپنی بیوی کو

بین کہا تہا اور حضرت اسحاق نے ملک جیرار کے باشندونکے سامنے
اپنی زوجہ کو بہن فرمایا تہا اور حضرت داؤد کا حال بہی معلوم ہی
اور حضرت یہودا کا واقعہ آپنے پیدایش ۳۸ باب ۱۴ و ص سے
بخوبی غایت - سمجہ پڑہ ہوگا کہ شارق اور پہارس کی کیسی
پیدایش ہوئی ہی اور یہودا نے جو کچہ اپنے بہو کیساتہ کیا وہ بہی آپکو یاد
ہوگا اون صاحب زادہانی فرماکر یہہ تو فرمائیے کہ جناب ابراہیم و اسحاق کو
باوجود بہن کہنے کے پہر خلوت کرنا مدت ہوا یا نہین اگر درست ہو تو
ہمارے طرف سے یہہ الزام لگانا نامدت اور اوس وہم کا ظاہر کرنا باطل
ہوا اور اگر نامدت تہا تو ہم اونکی اولاد کے درمیان کلام کرینگے کیونکہ
جب خلوت نامدت ہوگی تو اونکی اولاد لایق نبوت کب ہوگی کہ صاحبان
ہر کتاب استثنا کے ۲۳ باب مین کہ حرامی بچہ اور اوسکی دسویں پشت
تک خدا کی جماعت مین داخل نہو - یہہ بہی ایک طرف حضرت عیسیٰ نے
رئیس الحواری پطرس کو شیطان کہا انجیل متی ۱۶ باب ۲۲ مین تمام
حواریون کو سخت اور بے ایمان کہا پس اگر حضرت عیسیٰ کے قول کو
صحیح جانتے ہو تو اونکے یعنے حوارین کو رسول کیون مانتے ہو اگر کہو
کہ حضرت مسیح نے تو غصہ کی حالت مین فرمایا ہی تو ہم بہی کہینگے
کہ ہمارے حضرت نبی صاحب کا لفظ زید کو شقی فرمایا ہی قولہ
ہان بیشک جن لوگونکو ہم بدی کرنیکے لئے رد کرتے ہین محمدی بہائی
بڑی خوشی سے اونکو لپک کر لیتے ہین اور سوچنا ضرور ہی کہ عیسائی
مذہب اور سب مذاہب پر اسبات سے فوقیت رکہتا ہی کہ وہ کسی کو اپنی
مین شریک ہونے نہین دیتا - جو کہ قصدی و ظاہری گناہ کرتا ہو ؛
اقول مترجم صاحب کے اس مذبذب بیانی پر ہزار افسوس ہی
کہ کل کی بات ہی وہ بذریعہ شمس الاخبار لکہنو نمبر ۱۵ جلد پانچ

کے مضمون ہیں گرم جوشی و سادہ بیانی کہ بیکار دنکو نیچا دینا
نیچا بتانا یہ اوس مضمون کی تیسری بات کی ۱۲ سطر ہیں ہے کہ اسی سب
جہان کے کینہ اور بدکار نادان غریب لوگو جنکو اس جہان کے مغرور
لوگ بچشم حقارت سے دیکھتے ہیں تم سب خدا کے بیٹے کے پاس چلے آؤ
وہ تمہیں خدا کے بیٹے ہونیکا اقتدار اور تقدس اور دانائی اور دولت
سے بخش کر بادشاہ بناویگا ہم بھی بُری حالت سے اوسکے پاس
آئے ہیں اور اوسنے یہ سب کچھ ہمیں بخشا ہو اسلئے ہم تمہیں بھی
بلاتے ہیں ایڈیٹر صاحب آج باواز بلند شمس الاخبار میں یہہ
پکارا جاتا ہو کہ عیسائی مذہب بسبب فوقیت کے فقدی اور ظاہری گناہ
کرنے والونکو شریک ہونے نہیں دیتا اس زاری اور دروغ گوئی
کا کیا ٹھکانا ہو کہ ہر ایک مضمون میں نیا رنگ و روپ دیکھا یا جاتا
ہے باوجود کہ پادری رجب علی کے سے مجرم سرکار اور عالم روز
کار کلیسیا میں گھس کر پادری ہو گئے اور عیسائی مذہب اونہیں
نہایت خوشی سے قبول کر لیا اور بہت سے ایسے اشخاص کہ جنہوں
نے اصطباغ پاکر پھر بھی اپنی عادت جبلی سے نہیں چوکی وہ عیسائی
مذہب میں شریک ہیں چنانچہ ضمیمہ اخبار خیر خواہ عالم دہلی مطبوعہ
۱۵ مارچ ۱۸۹۰ء کو دیکھو کہ خدا کے فرزندوں کے اسمامعہ اقدس
نمبروار درج ہیں بباعث طوالت مضمون اسوقت اونکی اسم
مبارک پس انداز کرتے گو ہیں انشاء اللہ تعالیٰ پھر کسیوقت ناظرین
اخبار کے ملاحظہ کے لئے قلمبند کرینگے کہ جس سے عیسائی مذہب کے
فوقیت خوب ٹپکتی ہوئی نظر آویگی ؛ باقی آیندہ

خبر تازہ

اخبار کوہ نور نمبر ۲۴ جلد ۳۰ مورخہ ۲۰ جون ۱۸۹۰ء سے معلوم ہوا ہے کہ بمقام شیری

شاہ رحمان ایک نابان برہمن زادہ کو ایک خاکروب فقیر نے اپنے
مذہب میں داخل کر لیا ہو منشور محمدی نہیں معلوم کہ وہ فقیر کون
مذہب رکھتا تھا شاید مسلمان ہوگا ؛

بقیہ رسید زر منشور محمدی

ہم نہایت ممنون ہیں اون عنایت فرماؤں کے جنہوں نے چندہ
ذیل قیمت اخبار عطا فرمائی ؛

	روپیہ	آنہ	پائی
حضرت جناب پرنس نواب عمدۃ الدولہ بہادر مدراس	۱۰	۰	۰
جناب محمد جعفر حسین خانصاحب بہادر مدراس عاقبت محمود گنگا	۱۰	۰	۰
جناب مولوی عبد الغنی خانصاحب بلیٹر مدراس	۵	۰	۰
جناب منشی خیر اتعلی خان صاحب بہادر جونا گڈھ	۱۰	۵	۰
جناب کریم بخشصاحب خان بہادر کپتان برگ صاحب سوتی خساره	۱	۰	۰
جناب محمد علیخانصاحب ڈاکٹر گنیہ بکرمان بنگلہ بہادر جالندہر	۴	۲	۰
جناب محمد خانصاحب کلرک میجسٹریٹ جلپور	۴	۲	۰
جناب حاجی ابوبکر صاحب غمگین دہولیہ	۴	۲	۰
جناب محمد علیصاحب وکیل افشار	۴	۰	۰
جناب سید حسن العبد روس صاحب ستارہ ہند	۱۰	۰	۰
جناب مولوی عبد الحکیم صاحب پشاور	۵	۱۳	۰
جناب میان غرۃ اللہ صاحب بمبئی	۴	۸	۰
جناب شیخ احمد صاحب بیت بالم	۵	۰	۰
جناب شیخ احمد صاحب لوہار بمبئی	۴	۲	۰
جناب سید علی حسین المقلب بسید محمد ابو المظفر صاحب پرتاب گڈھ	۳	۱۵	۶
جناب منشی سعادت علی صاحب سررشتہ دار منصفی مجھولی شہر	۲	۴	۰

مقام معسکر بنگلور زر مطبع بحر الاسلام متعلق نمبر ۱۵ جناب بانقام محمد عبد الحبیب سکریٹری تمت شد